پروفیسر محمد زمان آزردہ کے اعزاز میں تقریب

اکیڈیمی کی طرف سے پروفیسر موصوف کی اعزاز پوشی بھی کی گئی

سرینگر//

ریاستی اکیڈیمی نے ۲۵؍مئی کو ’معاصر شخصیت سے ملاقات‘ کے عنوان سے معروف اُستاد، ادیب اور دانشور پروفیسر محمد زمان آزردہ کے ساتھ تبادلہ خیالات کا ایک سیشن منعقد کیا۔ پروگرام اکیڈیمی کے سیمینار ہال میں منعقد ہوا جس میں بڑی تعداد میں قلمکاروں، شاعروں اور اردو و کشمیری زبان سے والہانہ محبت رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ پروفیسر زمان آزردہ اس پروگرام میں مہمانِ خصوصی تھے جبکہ اس موقعہ پر اوم ودیارتھی، پروفیسر فاروق فیاض، ڈاکٹر شجاعت بخاری، مشتاق علی احمد خان، پروفیسر شاد رمضان، ذیشان فاضل، اقبال نازکی، ضمیر انصاری، حسرت گڈا اور سعدالدین سعدی بھی موجود تھے۔ پروفیسر محمد زمان آزردہ کشمیری اور اردو زبانوں کے فروغ کیلئے پچھلے کئی عرصہ سے کام کررہے ہیں‘ وہ مشاعروں، ادبی کانفرنسوں، سیمیناروں اور بڑے بڑے پروگراموں میں بھی شرکت کرچکے ہیں۔ دورانِ گفتگو آزردہ نے کشمیری زبان کو فروغ دینے کیلئے اپنی کوششوں پر روشنی ڈالی اور اس زبان سے اپنی والہانہ وابستگی پر بھی اظہار خیال کیا۔ تقریب میں کشمیری زبان کی موجودہ صورتحال پر تفصیل سے بات کی گئی اور اس کو لوگوں میں مزید مقبول بنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ محمد زماں آزردہ کئی دہائیوں سے ادب کی (باقی صفحہ ۲۳ پر)

ظفر اقبال منہاس کا دانشوروں کے ساتھ خیالات کا تبادلہ

ادارے کو نئی رفعتوں سے ہمکنار کرانے کے عزم کا اعادہ

جموں//

جموں اینڈ کشمیر سنٹر فار کریٹو آرٹس جموں کی طرف سے ریاستی اکیڈیمی کے نائب صدر ظفر اقبال منہاس کے ساتھ تبادلہ خیال کا سیشن منعقد کیا گیا جس کی صدارت پروفیسر آر ایل شانت نے کی جبکہ اس موقعہ پر ممبر قانون ساز کونسل رمیش اروڑہ، این ڈی جموال، پروفیسر للت منگوترہ اور او پی شرما بھی ایوان صدارت میں موجود تھے۔ پروگرام میں دانشوروں، ادیبوں، موسیقاروں، تھیٹر میڈیا، فلمی شخصیات، مشیروں اور جے کے سی سی اے کے ممبران نے شرکت کی۔ ڈائریکٹر او پی شرما نے تمام مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے جے کے سی سی اے کی سرگرمیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ادارہ پچھلے سترہ سال سے فن، ادب، ثقافت اور زبان کی ترویج واشاعت کیلئے کام کررہا ہے۔ اس موقعہ پر ظفر اقبال منہاس کی اعزاز پوشی بھی کی گئی۔ اس دوران معروف تھیٹر شخصیت (باقی صفحہ ۲۳ پر)

نامور ڈوگری شاعر کے کیرنی کی برسی

سرکردہ شعرائے کرام نے خراجِ تحسین پیش کیا

جموں//

جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ‘ کلچر اینڈ لینگویجز کے زیراہتمام سب رنگ ساہتیہ سنگم کے اشتراک سے کٹھوعہ کے گاؤں مارا پٹی میں ڈوگری کے ایک نامور شاعر کے کے کیرنی کی دوسری برسی کے موقع پر اُنہیں خراجِ تحسین پیش کرنے کے مقصد سے ایک کثیر اللسانی مشاعرہ منعقد کیا گیا۔ ہنس راج سابق ماہر تعلیم وچیئرمین پنچایت مارا پٹی تقریب کے مہمانِ خصوصی تھے جبکہ ٹی آر سمبوریہ سربراہ سب رنگ ساہتیہ سنگم اور معروف شاعر نے اس مشاعرے کی صدارت کی۔ اکیڈیمی کے چیف ایڈیٹر اشوک گپتا بھی ایوانِ صدارت میں موجود تھے۔ دورانِ تقریب اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے مہمانِ خصوصی ہنس راج نے اس دور دراز گاؤں میں مشاعرے کے انعقاد پر (باقی صفحہ ۲۳ پر)

کرگل لوسر فیسٹول میں ادیبوں‘ قلمکاروں اور فنکاروں کی شرکت

خطے کی ادبی اور ثقافتی روایات کے تحفظ پر زور

کرگل//

لداخ میں نئے سال کے موقعہ پر ’’کرگل لوسر فیسٹول‘‘ کے نام سے شرگولے وادی کے ڈاک بنگلہ میں موسیقی کے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کا اہتمام ریاستی اکیڈیمی کی طرف سے کیا گیا تھا۔ 165 فنکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا جو ہرداس، واکھا، ملبیکھ، ککشو، بودھ کھربو، ڈاچکس، ہنسکوٹ، چکتن اور دراس سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس دوران مقامی لوک گیت بھی پیش کئے گئے۔ یہ پروگرام اکیڈیمی کی طرف سے کرگل کے پرگی، بلتی اور دردی/شینا ثقافت اور تہذیب کو زندہ رکھنے کے مقصد سے شروع کردہ مہم کا حصہ ہے جس کا مقصد مقامی فنکاروں کو پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرسکیں۔ اس موقعہ پر پہاڑی ترقیاتی کونسل کرگل لداخ کے ایگزیکٹو کونسلر برائے صحت و زراعت محمد حسین مہمان خصوصی تھے جبکہ ڈپٹی کمشنر کرگل گلزار حسین اور سینئر سپرینڈنٹ آف پولیس کرگل راحیل ملک مہمانان ذی وقار

تھے۔ ڈپٹی کمشنر کرگل گلزار حسین نے اپنی تقریر میں اخلاقی، انسانی، عدم تشدد، بقائے باہم اور دیگر قدیم روایات کو برقرار رکھنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کرگل کے خطے کی یہی پہچان بھی ہے۔ انہوں نے ہر ایک شہری سے اپیل کی کہ وہ امن و بھائی چارہ بنائے رکھے جو ترقی کیلئے لازمی ہے۔ قبل ازیں خطبہ استقبالیہ میں اکیڈمی کے ڈپٹی سیکریٹری نذیر حسین نے ’’کرگل لوسر فیسٹول‘‘ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس پروگرام کا مقصد لوگوں خاص کر نوجوان نسل کو روایتی طور پر نئے سال کی تقریبات سے روشناس کرانا اور ان میں لوک گیتوں کے تئیں دلچسپی پیدا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنی ثقافتی اقدار کے فروغ کی ضرورت ہے۔ (باقی صفحہ ۲۳ پر)

کلچرل اکیڈیمی اور ملک کے نامور علمی‘ ادبی اور تحقیقی اداروں کی مطبوعات
خریدنے کے لئے تشریف لائیں
کتاب گھر
مولانا آزاد روڈ‘ سرینگر/کنال روڈ‘ جموں /فورٹ روڈ‘ لیہہ